زرعی سفارشات

یکم مارچ تا 15 مارچ 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی

ڈائریکٹر جنرل زراعت

(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

گندم

- اگیتی کاشتہ گندم کو تیسرا پانی بوائی کے 125 تا 130 دن اور پچھیتی کاشتہ گندم کو بوائی کے 110 تا 115 دن بعد لگائیں۔ یہ سٹے میں دانے بننے اور بھرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
- کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت کے کچھ حصوں پر ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے پورے کھیت میں پھیل جاتا ہے۔ لہٰذا باقاعدگی کے ساتھ اپنی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ کنگی کے ظاہر ہوتے ہی صرف متاثرہ حصوں پر ہی محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو پیش نظر رکھیں۔
- فصل پر چوہوں کے حملے کی صورت میں ان کی تلفی کے لیے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں یا ڈیٹیا گیس کی ٹکیاں استعمال کریں۔ ایک حصہ زنک فاسفائیڈ کو 20 حصے آٹے میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور چوہوں کے بلوں کے پاس کھیتوں میں رکھ دیں۔ ان کو کھانے سے چوہے تلف ہو جائیں گے یا پھر ڈیٹیا گیس کی ایک ٹکی ایک بل میں رکھ کر بل کو مٹی سے بند کر دیں۔ زہریلی گیس نکل کر چوہے کو بل کے اندر ہی ختم کر دے گی۔ ان زہریلی گولیوں اور ان کی پیکنگ کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
- گندم پرست تیلے کا حملہ عام طور پر فروری کے آخر میں شروع ہو جاتا ہے اور مارچ کے آخر تک شدت اختیار کر جاتا ہے۔ گندم پرست تیلے کے خلاف زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا، صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔
- موسمی پیشین گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے آخری آبپاشی کریں۔ بارانی علاقہ جات میں بارش میں کمی کی وجہ سے جہاں دیمک کا حملہ دیکھنے میں آئے وہاں محکمہ زراعت کے عملہ کی سفارش کردہ ہدایات کے مطابق اس کی تلفی کو یقینی بنائیں۔

کپاس

- گلابی سنڈی کے انسداد کے لیے کپاس کی چھڑیوں کے ڈھیروں کو الٹ پلٹ کریں اور دھوپ میں عمودی حالت میں رکھیں اور چھڑیوں کے ساتھ لگے ہوئے بچے کھچے ٹینڈوں کو توڑ کر تلف کر دیں کیونکہ اس کے لیے حکومت پنجاب نے دفعہ 144 کا نفاذ کیا ہوا ہے۔
- ملز مالکان/انتظامیہ جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرے کی تلفی کو یقینی بنائیں۔
- جننگ فیکٹریوں اور آئل ملز میں جنسی پھندے لگائیں۔
- کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اور روایتی اقسام کے معیاری بیج کا بندوبست کریں۔
- پی بی روپس کا استعمال کرنے کے لیے اُن کا بروقت انتظام کریں۔
- پانی کی فراہمی کو مدنظر رکھتے ہوئے کپاس کی فصل کا پورا منصوبہ بنائیں۔
- محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے راہنمائی کے لیے رابطہ رکھیں۔

کماد

- کماد کی بہاریہ فصل کی اچھی پیداوار کے لیے اچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔اس کو مونجی اور کماد کے وڈھ میں اور کپاس کے بعد بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔
- ان فصلات کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو تلف کیا جائے۔اس کے بعد کم گہری 10 تا 12 انچ والی کھیلیوں کے لیے دومرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں۔زیادہ گہری کھیلیاں بنانے کے لیے سب سائیلر چلائیں پھر تین چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو بھربھرا کر لیں۔
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو گہرا ہل چلا کر اور مناسب تیاری کے بعد سہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔
- ہمیشہ صحت مند، بیماریوں اور کیڑوں سے پاک فصل سے بیج کا انتخاب کریں۔خاص طور پر ایسے کھیت سے بیج ہرگز نہ لیں جس میں رتہ روگ کی بیماری ہو۔بیج بناتے وقت بیمار اور کمزور گنے چھانٹ کر نکال لیں۔
- کورے سے متاثرہ اور گری ہوئی فصل سے بیج نہ لیں۔
- لیری (یکسالہ) فصل سے بیج منتخب کریں۔مونڈھی فصل سے بیج نہ لیں۔
- سموں پر کھوری یا سبز پتوں کا غلاف نہیں ہونا چاہیے وگرنہ اگاؤ کم ہوتا ہے اور دیمک لگنے کا احتمال بھی بڑھ جاتا ہے۔
- بیج کو پھپھوندی کش زہروں کے محلول میں 5 تا 10 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔
- بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں فی ایکڑ 2 آنکھوں والے 30 ہزار سے یا 3 آنکھوں والے 20 ہزار سے ڈالنے چاہئیں۔یہ تعداد گنے کی موٹائی کے لحاظ سے تقریباً 100 تا 120 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ترقی دادہ اقسام:

- **اگیتی پکنے والی اقسام:** سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251۔
- **درمیانی پکنے والی اقسام:** ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249 اور سی پی ایف 253۔
- **پچھیتی پکنے والی اقسام:** سی پی ایف 252۔

نوٹ:

- ایس پی ایف 234، صرف راجن پور، بہاولپور اور رحیم یار خاں کے لیے موزوں ترین قسم ہے لیکن دریائی علاقوں میں اس کی کاشت نہ کی جائے۔
- ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 252 اور سی پی ایف 253 دریائی علاقوں (Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں جبکہ سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 غیر دریائی علاقوں (Non-Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں۔
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور اس کا بیج صحت مند فصل سے استعمال کریں۔
- غیر منظور شدہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔معیاری اقسام کو ترجیح دیتے ہوئے بیج کا بندوبست کریں۔
- کماد کی کاشت وسط فروری تا آخر مارچ تک کریں۔
- **مکمل کھادیں کمزور زمین** میں 3 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے 2 بوری ایم او پی، درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی اور

2بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی اور زرخیز زمین میں 2بوری ڈی اے پی اور 2بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔

- زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد کی مونڈھی فصل

- آخر جنوری سے شروع مارچ تک موسم مونڈھی فصل رکھنے کے لیے بہت مفید ہے۔ اس وقت رکھی گئی مونڈھی فصل سے شگوفے خوب پھوٹتے ہیں اور پودے اچھا جاڑ بناتے ہیں۔
- نومبر، دسمبر اور شروع جنوری کے دوران رکھی گئی مونڈھی فصل زیادہ جاڑ نہیں بناتی کیونکہ سردی کی شدت کی وجہ سے مڈھوں میں خفیہ آنکھیں مرجاتی ہیں اور کچھ مڈھ زمین میں پڑے گل جاتے ہیں۔ گری ہوئی فصل کی مونڈھی نہیں رکھنی چاہیے یہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوتی۔
- گنا سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ نیچے یا زمین کے برابر کاٹا جائے۔ اس سے زیر زمین پڑی آنکھیں صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔
- کماد کے کھیت میں کیڑوں کے حملے، بیماری لگنے اور ہل چلاتے ہوئے مڈھ اکھڑنے سے ناغے آجاتے ہیں۔ سردی کی شدت سے بھی مڈھ مر سکتے ہیں۔ اس لیے ناغوں کا پُر کرنا بہت ضروری ہے۔ گنے کے اسی قسم کے مڈھ لا کر ناغے پُر کریں۔
- مونڈھی فصل کو کھاد کی ضرورت لیرا فصل کی نسبت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا مونڈھی فصل کو سفارش کردہ مقدار سے 30 فیصد زیادہ کھاد دینی چاہیے۔
- آئندہ مونڈھی فصل کی پیش بندی سابقہ فصل کی ظاہری صحت، پودوں کا جاڑ، زمینی ساخت اور زرخیزی کو ذہن میں رکھ کر کرنی چاہیے۔

مکئی (بہاریہ کاشت)

- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں جلد از جلد مکمل کرلیں۔
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں شرح بیج 12 سے 15 کلوگرام اور وٹوں پر شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

تیلدار اجناس

رایا/سرسوں:

- بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے راہنمائی حاصل کریں۔
- اگر رایا اقسام میں 75 فیصد اور کینولا اقسام میں 50 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراً کاٹ لیں۔

بہاریہ سورج مکھی

- اگاؤ کے بعد فالتو اور کمزور پودوں کو اکھاڑ کر نکال دیں اور چھدرائی کا عمل مکمل کریں اور آبپاش علاقوں میں پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔

- فصل کو کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں اور پودے کا قد ایک فٹ اونچا ہو جائے تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دیں جس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں گی اور آندھی آنے یا فصل پکنے پر پودہ گرنے سے بھی بچ جاتا ہے۔
- فصل کا معائنہ باقاعدگی سے کریں کیڑوں اور بیماریوں کی حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے رابطہ رکھیں اور ان کے مشورہ پر عمل کریں۔

چنا:

- چنے کی فصل پر مرجھاؤ بیماری کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے متاثرہ پودوں کو اکھاڑ کر جلا دیں۔
- چنے کی فصل پر امریکن سنڈی اور دیمک کا حملہ ہو تو ان کے کنٹرول کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کریں۔
- غیر متوقع موسم کے لیے موسمی پیشگوئی کو بھی مدنظر رکھیں۔

بہاریہ مونگ

- مونگ کی کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ سے آخر مارچ تک کی جا سکتی ہے البتہ مارچ کا پہلا پندھرواڑہ اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظور شدہ اقسام نیاب مونگ-2006، ازری مونگ-2006، نیاب مونگ 2011، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018 اور پی آر آئی مونگ 2018 جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ۔6 کاشت کریں۔
- شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔
- بوائی ہمیشہ تر وتر حالت میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔
- مونگ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی بوائی سے پہلے آخری ہل کے بعد چھٹہ کر کے سہاگہ دیں۔

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے اچھے نکاس والی قدرے ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں آخر مارچ تا آخر اپریل میں کرنی چاہیے۔
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔
- اچھی پیداوار لینے کے لیے برسیم اور لوسرن کی کٹائی کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکڑ بوقت آبپاشی ڈالیں۔
- خریف چارہ جات میں جوار (چری)، سدابہار، باجرہ، مکئی، گوارہ، رواں، ماٹ گراس، روڈز گراس، کلر گھاس اور جنتر وغیرہ بروقت کاشت کر کے مویشیوں کے لیے چارہ کی کمی کو پورا کریں۔

- خریف چارہ جات مارچ سے اگست، ستمبر تک حسب ضرورت کاشت کیے جاسکتے ہیں۔
- سدابہار چارہ کی کاشت آخر مارچ تک مکمل کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ کٹائیاں حاصل ہوں۔
- سدابہار کو ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر بذریعہ ڈرل لائنوں میں کاشت کریں۔ بیج زیادہ گہرا نہ ڈالیں ورنہ اُگاؤ متاثر ہوگا۔

سبزیات

- موسم سرما کی کاشتہ سبزیات کی آبپاشی کا خیال رکھیں۔
- موسم گرما میں اُگائی جانے والی سبزیوں کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، کالی توری، بھنڈی توری، بینگن، ٹماٹر، سبز مرچ، شملہ مرچ، تر اور کھیرا کی کاشت کا وقت آخر مارچ تک ہے۔ موسم گرما کی سبزیاں 20 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ کے دوران بہترین نشوونما پاتی ہیں۔ اس سے زیادہ یا کم درجہ حرارت پر پیداوار متاثر ہوتی ہے۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھے نکاس اور نامیاتی مادے والی زرخیز میرا زمین ہونی چاہیے۔ سبزیوں کی کاشت سے ایک دو ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بکھیر کر زمین میں ملا دیں تاکہ گوبر کی کھاد زمین کا حصہ بن جائے۔
- بیج ایسی اقسام کا منتخب کیا جائے جو کہ ہمارے موسمی حالات کے مطابق ہو۔ کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتے ہوں اور بیج کی شرح اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو۔
- ٹماٹر اور مرچ کی کاشت بذریعہ پنیری کریں جب پنیری کی عمر 30 تا 35 دن ہو جائے تو اس پنیری کو پٹڑیوں پر سفارش کردہ فاصلہ کے مطابق منتقل کریں۔ کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، تر، کھیرا اور بھنڈی توری کی کاشت پٹڑیوں کے دونوں جانب کریں۔

باغات

ترشاوہ پھل

- جن پودوں کا پھل برداشت کرلیا گیا ہے ان پودوں کے درمیان احتیاط سے ہل چلائیں تاکہ پودوں کا نقصان نہ ہو۔ بٹور کو ایک فٹ پیچھے شاخ سے کاٹیں۔
- جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے سپرے کریں۔ ویلنشیا لیٹ کی برداشت کریں۔
- مختلف اقسام کی ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری کریں۔ گرے ہوئے بیمار پھل زمین میں دبا دیں۔
- باغات اور نرسری کو رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سٹرس سلا، سفید مکھی، پھل کی مکھی اور لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے جنسی پھندے لگائیں۔

آم

- آم کے باغات میں بٹور والے پھولوں کو سبز حالت میں خشک ہونے سے پہلے کاٹ کر تلف کریں۔ بٹور کو 1 فٹ پیچھے شاخ سے کاٹیں۔
- مکمل پھول آنے پر یوریا کھاد ایک کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- پھل آنے پر آبپاشی اشد ضروری ہے۔ آبپاشی کا وقفہ 20 دنوں کا رکھیں جس کا انحصار موسم کی کیفیت پر ہے۔
- سفوفی پھپھوندی کے خلاف سپرے کریں۔ پھپھوندی کش زہروں کا باقاعدہ استعمال 10 تا 14 دن کے وقفہ سے کریں۔

امرود

- قلمی پودے حاصل کرنے کے لیے پیوندکاری کریں۔

- آدھا تا 1 کلوگرام یوریا کھاد فی پودا ڈالیں۔ کھاد ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کھاد تنے سے 1 میٹر کے فاصلہ پر رہے۔
- کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔ آبپاشی 15 دن کے وقفے سے جاری رکھیں۔
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں۔

کھجور

- عمل زیرگی کریں۔ نئے پودے لگائیں جو کہ نرسری میں پہلے سے تیار شدہ ہوں۔
- بڑے پودوں کے پھول آنے پر پانی روک دیں۔
- نئے لگائے گئے پودوں کی آبپاشی جاری رکھیں تا کہ زمین وتر حالت میں رہے۔

انگور

- پودوں کی غیر ضروری شاخوں کو پروننگ کٹر سے کاٹ دیں۔
- موسم کی نوعیت اور زمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں۔
- رس چوسنے والے کیڑوں کے حملہ کی صورت میں امیڈا کلو پرڈ 2 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں۔ دیمک کے حملہ کی صورت میں کلور پائیری فاس 3 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔

☆☆☆